Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۷ ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ ۱۱ شہادت ۱۳۵۳ھ ۱۱ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۸۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور تمام دینی مقاصد میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۰ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب بھی تاحال بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب زادہ صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۱۰ شہادت۔ لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بیگم محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم کا اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے اور آپ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ جملہ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

سرگودہا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ پنجاب کی دائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن ۹ اپریل کی شام کو فاطمہ ہسپتال سرگودہا (کمرہ نمبر ۲۱) میں ڈاکٹر خورشید انور کاظمی صاحب نے کیا ہے مگر دردی نسبتاً زیادہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکی بینائی پوری طرح بحال کرے اور کامل صحت عطا فرمائے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کا ایمان تو صحابہؓ والا ہونا چاہیئے

انہوں نے تو اپنے سر خدا تعالیٰ کی راہ میں کٹوا دیئے تھے

"خدا تعالیٰ نے اپنی قضا و قدر کے راز مخفی رکھے ہیں اور اس میں ہزاروں مصالح ہوتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ کوئی انسان بھی اپنے معمولی مجاہدات اور ریاضات سے وہ قرب نہیں پا سکتا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ابتلاء آنے پر پا سکتا ہے۔ زور کا تازیانہ اپنے بدن پر کون مارتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ ہم نے تو آزمایا ہے۔ ایک تھوڑا سا دکھ دے کر بڑے بڑے انعام و اکرام عنایت فرماتا ہے۔ وہ جہان ابدی ہے۔ جو لوگ ہم سے جدا ہوتے ہیں وہ تو واپس نہیں آسکتے ہاں ہم جلدی ان کے پاس چلے جاویں گے۔ اِس جہان کی دیوار کچی ہے اور وہ بھی گرتی جاتی ہے۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ یہاں سے انسان نے لے ہی کیا جانا ہے اور پھر انسان کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ کب جانا ہے۔ جب جائے گا بھی تو بے وقت جائے گا اور پھر خالی ہاتھ جائے گا۔ ہاں اگر کسی کے پاس اعمالِ صالحہ ہوں تو وہ ساتھ ہی جائیں گے۔ بعض آدمی مرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں میرا اسباب دکھا دو اور ایسے وقت میں مال و دولت کی فکر پڑ جاتی ہے۔

ہماری جماعت کے لوگ بھی اِس طرح کے ابھی بہت ہیں جو شرطی طور پر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ بعض لوگ خطوں میں لکھتے ہیں کہ اگر ہمیں اتنا روپیہ مل جائے یا ہمارا یہ کام ہو جاوے تو ہم بیعت کر لیں گے۔ بے وقوف اتنا نہیں سمجھتے کہ خدا تعالیٰ کو تمہاری بیعت کی کیا ضرورت ہے۔ ہماری جماعت کا ایمان تو صحابہؓ والا چاہیئے جنہوں نے اپنے سر خدا تعالیٰ کی راہ میں کٹوا دیئے تھے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۸۱)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں نکاح کی بابرکت تقریب

یہ اطلاع جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۲۷ مارچ ۱۹۷۴ء کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی کوٹھی بیت العافیت میں آپ کی صاحبزادی محترمہ عائشہ امۃ الباقی سلمہا اللہ کا نکاح عزیز ظفر نذیر احمد صاحب ابن میجر جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم کے ساتھ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھا۔

صاحبزادی عائشہ امۃ الباقی سلمہا اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پوتی اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہیں اور عزیز ظفر نذیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بزرگ صحابی کے پوتے اور محترم چوہدری شمشاد علی خان صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ عزیز مذکور کے والد میجر جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے خاص تعلق اور عقیدت رکھتے تھے۔ محترم کرنل تقی الدین احمد صاحب (جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ماموں ہیں) عزیز ظفر نذیر احمد صاحب کے خالو ہیں۔

ادارہ الفضل نکاح کی اِس تقریب سعید پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ آپکی بیگم صاحبہ محترمہ اور دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں نیز میجر جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم اور محترم چوہدری شمشاد علی خان صاحب مرحوم کے خاندانوں کے تمام افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر جہت سے متعلقہ خاندانوں کے لئے اور جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ جمعہ

ہماری یہ دلی خواہش اور تڑپ ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا میں قائم ہو

یہی وہ مقصد ہے جس کے لئے ہم "صد سالہ جوبلی فنڈ" میں مالی قربانیاں پیش کر رہے ہیں!

ہم اسی پختہ یقین پر قائم ہیں کہ غلبۂ اسلام کے متعلق خدا تعالیٰ کے وعدے بہر حال پورے ہوں گے

صبر و استقلال کے ساتھ قربانیاں دیتے چلے جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہو۔

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ر امان ۱۳۵۳ ہش مطابق ۱۵ر مارچ ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور انور نے یہ آیۂ کریمہ تلاوت فرمائی:۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

اور فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُسکی رحمت سے صد سالہ جوبلی فنڈ کے وعدے چھ کروڑ سے اُوپر نکل گئے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

جلسہ سالانہ پر میں نے

اڑھائی کروڑ کی اپیل

کی تھی۔ جو وعدے بیرونِ پاکستان سے مل رہے ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ بیرونِ پاکستان کے وعدے بھی تین کروڑ سے اُوپر پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اسوقت بھی دو کروڑ بیس لاکھ کے وعدے بیرونِ ملک سے پہنچ چکے ہیں اور مجھے علم ہے کہ پچاس لاکھ کے وعدے اسکے علاوہ بھی دو ایک ہفتوں میں پہنچ رہے ہیں۔ لیکن ہمیں بہت سے بیرونی مقامات کے وعدہ جات کا علم نہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ تین کروڑ کے لگ بھگ شاید تین کروڑ سے اُوپر بیرونِ پاکستان کے وعدے چلے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے بشاشت سے اِن قربانیوں کو دینے کی توفیق جماعت احمدیہ کو دی۔ اس قدر وعدے وصول ہو جائیں گے؟ اتنی ذمہ داری مالی لحاظ سے جماعت اپنے کندھوں پہ اُٹھانے کیلئے تیار ہو جائے گی؟ ہمارے ساتھ جو تعلق رکھنے والے ہیں اور ابھی جماعت سے باہر ہیں اُن کو بھی کبھی یہ خیال نہیں آسکتا تھا لیکن ہر گھڑی ہماری زندگی کی، اجتماعی طور پہ بھی اور انفرادی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے خالی نظر نہیں آتی۔ یہ اُسی کی رحمت ہے جس کا یہ نتیجہ نکلا ہے۔

ہمیں شیطانی بلغار سے محفوظ رہنے کی تدبیر بھی کرنی چاہیئے۔ ہمیں یہ دُعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ طاقت عطا کرے کہ اِن وعدوں سے بھی زیادہ اموال اُس کے قدموں پہ رکھ پائیں اور اللہ تعالیٰ ہماری اِن حقیر قربانیوں کو قبول کرے اور اُن کے وہ نتائج نکالے جو ہمارے وہم و گمان میں بھی اُس قدر اچھے اور حسین اور احسن نتائج نہیں آسکتے۔

اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیم میں ہمیں یہ بتایا ہے کہ جب خدا تعالیٰ قربانیوں کو قبول کرتا ہے تو دُنیا میں حسد بھی پیدا کرتا ہے جس کے نتیجہ میں حاسدین کا ایک گروہ پیدا ہو جاتا ہے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ آپ کے الہام میں بھی اِس طرف متوجہ کیا گیا ہے اور حاسدین کے

اس گروہ کے سامنے آجانے سے دو فائدے ہیں جو ہم حاصل کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہمارے سامنے ہماری عاجزی زیادہ نمایاں ہو کر آجاتی ہے اور دوسرے ہمارے عزم اور ہماری ہمت میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے اور ہماری زندگی کا یہ پہلو اور ہماری رُوح کا یہ زاویہ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی دینے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضلوں کے ہم وارث بننے والے ہیں اور

ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔

یہ بات ہمیں زیادہ شدت کے ساتھ مقابلہ کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو الٰہی وعدوں پہ ایمان نہیں رکھتے اور اُن کا یہ یقین نہیں مثلاً اس زمانہ میں یہ ہم کہیں گے کہ جن کو یہ یقین نہیں کہ مادی دُنیا کی اِس قدر ترقی کے زمانہ میں اسلام کے دوبارہ غالب آجانے کا کوئی امکان ہے۔ جن کو یہ یقین نہیں وہ اُس جماعت کو بھی اپنے جیسا بنانا چاہتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی قائم کردہ ہے اور اِس پختہ یقین پر قائم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں وہ پُورے ہوتے ہیں اور دنیا کا کوئی منصوبہ اُنہیں ناکام نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم نے فرمایا:۔

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

جو خُدائی وعدوں پہ ایمان نہیں رکھتے وہ دھوکہ دہی سے مومن کو اُس کے

مقامِ معرفت اور مقامِ یقین

سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کے دھوکے میں مومن نہیں آیا کرتا۔ مومن کو تو یہ حکم ہے (اور اُس کی زندگی اِس حکم کی عملی مثال ہے) کہ

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ کیا ہے وہ پُورا ہوگا۔ اس لئے استقلال کے ساتھ اور صبر کے ساتھ انتہائی قربانیاں دیتے ہوئے، مالی بھی اور جانی بھی اور دوسری ہر قسم کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ کیونکہ تمہاری ہی جھولیوں میں خدا تعالیٰ کے ان وعدوں کے پورا ہونے سے حاصل ہونے والی برکتوں کا پھل گرنے والا اور تمہیں ہی ان سے فائدہ پہنچنے والا ہے۔ مخالف اپنی مخالفت میں بڑھتا ہے اور مومن اپنے یقین میں ترقی کرتا ہے۔ مخالف اپنے منصوبوں کو تیز کرتا ہے۔ اور مومن اپنے سر کو اور بھی جھکا کر خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ اعمال بجا لاتا ہے جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا پیار اُسے حاصل ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت اُسے ملتی اور

فرشتوں کی فوجیں

آسمان سے نازل ہوتیں اور اُس کا ہاتھ بٹاتیں اور کامیابی کی منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور منکسرانہ جُھک کر یہ درخواست کرتے رہنا چاہیئے کہ ہم کمزور ہیں۔ ہم کمزور سہی اے ہمارے ربّ! لیکن ہم نے تیرے دامن کو پکڑا ہے اور تیرے اندر کوئی کمزوری نہیں۔ اسلئے جب ہم تیری پناہ میں آگئے تو ہمیں ڈر کس بات کا؟ سوائے اس ڈر کے کہ کہیں اپنی کسی غفلت اور کوتاہی اور کمزوری اور بے ایمانی کے نتیجہ میں تُو ہمیں جھٹک کر پرے پھینک دے اور تیری حفاظت ہمارے شامل حال نہ رہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت انسان کے ساتھ ہے جب تک اسے اُس کی نصرت ملتی رہتی ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے پیار کا سایہ اُس کے سر پہ ہوتا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے فرشتے اُس کی کی مدد کیلئے آسمانوں سے اُترتے رہتے ہیں۔ اُس وقت تک مومن جو خدا کی طرف خود کو منسوب کرتا اور اُس کے حضور قربانیاں پیش کرنے والا ہے

صبر اور استقلال

کے ساتھ اُس مقصد کی طرف (جو خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جس کے متعلق کہا گیا ہے اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ) حرکت کرتا ہے اور آخر کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس دُنیا میں بھی وہ پاتا ہے جو خدا سے دُور رہنے والے کبھی پا نہیں سکتے اور عقبیٰ میں بھی وہ اُس کو ملے گا جس تک خود مومن کا بھی تخیل اس دُنیا میں نہیں پہنچ سکتا۔ کہا گیا وہاں وہ ہوگا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا۔ اُن لذتوں کا تو ذکر ہی کیا۔ کیونکہ ہمارے ادراک سے وہ باہر ہیں اور ہماری عقل وہاں تک پہنچ نہیں سکتی۔ لیکن اس دُنیا میں جو جنت اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے پیدا کی اور جسے صحابہؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دُنیا میں حاصل کیا۔ یہ جنت آج پھر ہمارے سامنے پیش کی گئی ہے اور آسمان کے سارے دروازے ہمارے لئے کھول دئے گئے ہیں۔ ہمت کر کے عزم کے ساتھ اپنے پورے ایمان اور اخلاص اور قربانی اور ایثار کے ساتھ ہم نے ان دروازوں کی طرف بڑھنا ہے اور ان میں داخل ہو کر اس زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ کی جنت کو حاصل کر لینا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس لئے بے وقوف ہے وہ مخالف، خواہ وہ سیاسی اقتدار رکھتا ہو۔ دنیاوی وجاہت رکھتا ہو یا مادی اموال رکھتا ہو۔ جو یہ سمجھتا ہو کہ چونکہ اُسے الٰہی وعدوں پر یقین نہیں اس لئے وہ جماعت احمدیہ کو بھی الٰہی وعدوں سے پرے ہٹانے میں کامیاب ہو جائے گا یہ تو ہو نہیں سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ہی رحمت سے ہمیں ایمان اور یقین اور معرفت اور محبت اور ایثار کے مقام پر کھڑا کیا ہے اگر اس کا فضل نہ ہوتا تو یہ کمزور انسان ایک لحظہ کے لئے بھی ان تمام مخالفتوں کے ہوتے اس مقام پر کھڑا نہ رہ سکتا

ہمارے سر اس کے حضور جُھکتے ہیں ہماری روح اُس کی حمد سے بھری ہوئی ہے ہم اس کے پیار کو دیکھتے ہیں ایک لحظہ کے پیار کو دنیا کی ساری دولتوں سے زیادہ قدر والا اور زیادہ قیمتی پاتے ہیں۔ اور اُسے چھوڑ کر کسی اور طرف منہ نہیں کر سکتے۔ دھوکہ میں ہیں وہ جو جماعت کے متعلق اس کے خلاف کچھ سمجھتے ہیں اور مجنون ہیں وہ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی دُشمنی کے نتیجے لوگوں کا یہ گروہ جو احمدیت کے نام سے موسوم ہوتا ہے یہ ناکام ہو سکتا ہے جو پیدا کرنے والے ربّ کی گود میں بیٹھ کر زندگی گذارنے والا جو اس کے پیار کے ہاتھ کو اپنے سر پہ اور اپنے سینہ پہ اور اپنی پیٹھ پہ پھرتے محسوس کرنے والا ہے جس کے کان میں اُس کی آواز آرہی ہے کہ

اسلام غالب آکر رہے گا

اور تمہارے ذریعہ سے غالب آئیگا۔ جس کے دل میں یہ یقین ہے کہ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہوتے ہیں وہ قربانیوں سے ڈرا نہیں کرتا۔ وہ اپنے مقام کو چھوڑا نہیں کرتا۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ مجنون ہے وہ جو یہ سمجھتا ہے کہ جماعت احمدیہ اپنے مشن اور اپنے مقصد میں کہ اسلام پھر دُنیا میں غالب آئے۔ ناکام ہوگی اسلام غالب آئے گا۔ انشاء اللہ اور احمدیت خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے گی اِنْشَاءَ اللّٰہ۔ اس کے راستہ میں کوئی روک نہیں ہے چند دنوں میں آپ نے یہ نظارہ دیکھا۔ آپ میں سے بھی کئی ہوں گے جو یہ سمجھتے ہوں گے کہ اڑھائی کروڑ کی اپیل کر دی ہے۔ اتنی بڑی مالی قربانی تو شاید یہ جماعت نہ دے سکے۔ لیکن ایسے بھی تھے جنہوں نے مجھے یہ پیغام بھیجے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ کہ آپ نے تھوڑی قربانی مانگی ہے اڑھائی کروڑ سے بہت زیادہ مانگنی چاہیئے تھی۔ اپنے عمل سے انہوں نے ثابت کیا کہ جو کہا گیا تھا وہ بھی دیا (یعنی اڑھائی کروڑ کے وعدے کر دیئے) اور جو امید ظاہر کی گئی تھی کہ پانچ کروڑ تک پہنچ جائے گا اُس خواہش کو بھی پورا کر دیا۔ اور اس اصول کو بھی عملاً ظاہر کر دیا جو اللہ تعالیٰ کا ایک اصول ہے۔ ایک بنیادی چیز ہے، بنیادی سلوک ہے اس کا ہمارے ساتھ کہ جتنی ضرورت ہوتی ہے اُتنا وہ سامان کر دیتا ہے۔ اس لئے میں نے پچھلے خطبہ میں

لاہور کی جماعت

سے کہا تھا۔ لاہور میں میں نے خطبہ دیا کہ دراصل تو اڑھائی کروڑ یا پانچ کروڑ یا نو کروڑ کا سوال نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے علم غیب میں غلبہ اسلام کے لئے ان پندرہ سالوں میں بیس کروڑ کی ضرورت ہوتی تو اللہ تعالیٰ اپنے علم غیب کے نتیجہ میں جتنی بھی ضرورت ہوگی وہ ہمیں دے دے گا اور اس کے راستہ میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکے گی لیکن جو ہماری ذمہ داری ہے جس کی طرف میں بار بار توجہ دلاتا ہوں وہ یہ ہے کہ فخر نہ پیدا ہو غرور نہ پیدا ہو۔ تکبر نہ پیدا ہو۔ سر ہمیشہ زمین کی طرف جُھکے رہیں تاکہ وہ حدیث ہمارے حق میں بھی پوری ہو جس میں کہا گیا تھا کہ جب خدا کا ایک مخلص بندہ عاجزی اختیار کرتا ہے اور تواضع کی راہوں پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتویں آسمان تک اُس کی

رفعتوں کا سامان

کر دیتا ہے۔ ساتویں آسمان تک پہنچکر بھی ہمارا دل خوش نہیں بلکہ اس سے بھی بلند تر اور ارفع جو چیز ہے یعنی خدا تعالیٰ کا پیار وہ ہمیں ملنی چاہیئے اس میں یہی اشارہ ہے کہ تمہاری کوشش کے نتیجہ میں ساتواں آسمان تمہیں ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نتیجہ میں اس کا ثواب جو کوشش سے زیادہ ملا کرتا ہے یعنی اُس کی رضا وہ تمہیں مل جائے گی۔ پس ہم تو خدا کے پیار کے بھوکے ہیں اور ہمارے دل میں تو یہ خواہش ہے کہ

اللہ تعالیٰ کی توحید

دُنیا میں قائم ہو۔ اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ عظمت قائم ہو انسان کے دل میں جس عظیم مقام پر اللہ نے آپؐ کو کھڑا کیا۔ ہماری تو یہ خواہش ہے ہم تو نا چیز ذرّے خدا تعالیٰ کے پاؤں کی گرد سے بھی حقیر ہیں (اگر تمثیلی زبان میں خدا تعالیٰ کے پاؤں کا ذکر کیا جائے تو خدا تعالیٰ کے پاؤں کے ساتھ جو ذرّے مٹی کے لگ سکتے ہیں ہم میں تو وہ بھی طاقت نہیں ہے)۔ لیکن یہ اس کی رحمت ہے کہ وہ پیار سے ہمیں پکڑتا پیار سے ہمیں اٹھاتا اور اپنی گود میں بٹھا لیتا ہے۔ اور ہمیں یہ تسلی دیتا ہے کہ ادھر اُدھر کیوں دیکھتے ہو۔ ساری دُنیا مل کر بھی تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ناکام نہیں کر سکتی۔

پس ہمارے دل حمد سے لبریز ہیں کہ چھ کروڑ سے اوپر تک وعدے پہنچ گئے اور

ہماری روح اور ہمارا ذہن

اُس کے حضور نہایت عاجزی سے جھکا ہوا یہ دعائیں کرتا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے، نہ ہمارے کسی فعل سے اور ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں ہمیں کامیاب کرے اور ہمیں غلبۂ اسلام کے دن دیکھنے نصیب ہوں۔"

وقف جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ وقف جدید کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آگئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائیگا کہ یہ سکیم کیسی مبارک ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ر جنوری ۱۹۵۸ء)

یہ روپیہ اسی وقت آئے گا جب مالی لحاظ سے جماعت کا ہر فرد معیاری قربانی پیش کرے گا۔ زعماء انصار اللہ و دیگر عہدیداران انصار اللہ اپنے حلقوں میں اس امر کے ذمہ دار ہیں کہ وہ نگرانی فرمائیں کہ وقف جدید کے چندوں کے لحاظ سے معیاری قربانی پیش کی جا رہی ہے۔ جہاں کمزوری ہے اسے دور فرمائیں۔ قربانی کے معیار کو زیادہ سے زیادہ درجہ مقام پر پہنچانے کے لئے مؤثر طور پر تحریک فرماتے رہیں اور اپنی مساعی کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکزی دفتر میں ارسال فرماتے رہیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

وقف عارضی اور رضاء الٰہی کا حصول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"مربیوں کو بھی چاہیئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن [illegible] بھی شک نہیں

کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے"

(الفضل ۲۷ر اگست ۱۹۶۹ء)

جملہ احباب پوری توجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد پر عمل پیرا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

"ماہ اپریل سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ اس ماہ کے آخر تک ہر مجلس کی طرف سے کل بجٹ کا نصف وصول ہو کر پہنچ جانا چاہیئے۔ ایسی مجالس جو اس ماہ کے آخر تک اپنا نصف بجٹ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں گی ان کے نام بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائے جائیں گے۔ پس ہر مجلس کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کا بجٹ النصف وصول ہو جائے تاکہ اپنے پیارے امام کی دعائیں حاصل کر سکیں"

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس نمائندگان کے نام جلد بھجوائیں

مجلس خدام الاحمدیہ کی مرکزی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۹ شہادت/اپریل تا ۳ ہجرت/مئی ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجالس سے نمائندے تیار کریں اور ان کے نام جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری محمد نواز صاحب ولد مکرم چوہدری رسول بخش صاحب مرحوم سکنہ چک ۶/۱۱ ضلع ساہیوال کا نکاح ہمراہ امۃ الباری صاحبہ بنت چوہدری عزیز اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ عارف والا ضلع ساہیوال مورخہ ۲۷ر ... کو مسجد مبارک ربوہ میں چار ہزار روپے حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھا۔ دوست دعا کریں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔

(شیخ محمد سہرا چک ۶/۱۱ ضلع ساہیوال)

درخواست دعا

عزیزہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ (متعلمہ ایم بی بی ایس فائنل) بنت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں مبلغ پچاس روپیہ ارسال فرماتے ہوئے قارئین کرام سے دعاؤں کی متمنی ہیں اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو ہر گام کامیابی اور خیر و برکت سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی لاہور سے مراجعت

شیخوپورہ میں مقامی اور ضلعی جماعتوں کے احباب سے ملاقات اور زرّیں نصائح

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاہور میں ایک ہفتہ قیام فرما رہے۔ مورخہ ۱۳ امان ۱۳۵۳ ہش (مارچ ۱۹۷۴ء) کی صبح لاہور سے روانگی تھی۔ حضور کا لاہور میں قیام کا یہ عرصہ جماعتی تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بھی نہایت بابرکت اور دعاؤں سے معمور رہا۔ یوں تو اس عرصہ میں روزانہ ہی جماعت احمدیہ لاہور کے احباب اپنے پیارے امام ایدہ اللہ الودود کی زیارت و ملاقات سے مستفید ہوتے رہے لیکن ۱۳ امان کی صبح جماعت کے سینکڑوں چھوٹے بڑے، بچے بوڑھے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جس عاشقانہ جذبے اور فرطِ عقیدت سے حضور کی قیام گاہ پر تشریف لائے، وہ منظر نہایت اثر انگیز اور قابلِ دید تھا۔

حضور نے ازراہِ شفقت تمام احباب سے مصافحہ کیا۔ اس دوران میں حضور نے مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر قرآن پبلیکیشنز سے قرآن کریم کی طباعت اور جلد بندی کے متعلق دریافت فرمایا۔ احباب جانتے ہیں کہ حضور کی زیرِ ہدایت آجکل بڑے عمدہ کاغذ پر قرآن کریم کی طباعت ہو رہی ہے یہ وہی کاغذ ہے جسے دُنیا بائیبل پیپر کہتی ہے لیکن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسے قرآن پیپر کے نام سے موسوم فرماتے ہیں۔ اِس موقع پر حضور نے احباب کو قرآن کریم کا وہ نسخہ بھی دکھایا جو مراکش میں طبع ہوا تھا اور حضور کی خدمت میں تحفۃً بھجوایا گیا تھا۔ یہ قرآن کریم عربی کے ایسے رسم الخط میں ہے جسے ہمارے ہاں پڑھنا آسان نہیں ہے۔ یہ ہمارے ملک کے مروجہ رسم الخط سے بہت مختلف ہے۔ نائیجیریا کی ایک مسجد احمدیہ پر لکھے ہوئے کلمہ طیبہ پر اعتراض کرنے والے قرآن کریم کے اِس رسم الخط سے سبق لے سکتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاہور سے مع قافلہ ساڑھے نو بجے بذریعہ کار ربوہ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ لاہور کے کئی احباب بھی اپنی کاروں پر حضور کے قافلہ میں شامل تھے۔ شیخوپورہ سے ورے خانپور کے قریب نہر کے پل پر مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ شیخوپورہ مع دیگر احباب حضور کے استقبال کے لئے چشم براہ تھے یہاں حضور نے کار رکوائی۔ لاہور کے احباب کو رخصت فرمایا اور پھر شیخوپورہ کے احباب کی معیت میں ساڑھے دس بجے شیخوپورہ کے قریب ہرن مینار کی سیرگاہ میں تشریف لے گئے جہاں ساڑھے تین سو سے زائد احباب نے حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا والہانہ رنگ میں خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر مقامی جماعت کے علاوہ ضلعی جماعتوں مثلاً بھکھی رمیانہ ٹھٹھہ۔ فتہ کلاس۔ باہومان۔ سانگلہ ہل چوہڑکانہ۔ مانانوالہ۔ شاہ کوٹ نیز سیالکوٹ اور لاہور کے بہت سے دوست بھی حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ چند غیر از جماعت معززین بھی حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور اور حضور کے خاندان کے جملہ افراد کے لئے ریسٹ ہاؤس میں ٹھہرنے کا انتظام تھا۔ سامنے ایک وسیع اور خوبصورت پلاٹ میں قناتیں اور شامیانے لگے ہوئے تھے اور کرسیاں وغیرہ بچھی ہوئی تھیں تھوڑی دیر تک حضور نے ریسٹ ہاؤس میں قیام فرمایا اور پھر باہر تشریف لا کر تمام احباب سے مصافحہ فرمایا۔ اس کے بعد قریباً تین گھنٹے تک حضور نے احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے ارشاداتِ عالیہ اور زرّیں نصائح سے مستفید فرمایا۔ اس دلکشی اور پُرفضا مقام پر شمعِ احمدیت کے پروانوں کے ہجوم میں حضور نے نہایت فرحت اور تازگی محسوس کی۔ حضور جس جگہ تشریف فرما تھے اس کے عین سامنے ایک وسیع و عریض اور بڑا خوش منظر تالاب تھا جو ۸۹۰ فٹ لمبا اور ۷۵۰ فٹ چوڑا ہے۔ اس کے وسط میں ایک خوبصورت بارہ دری اور قریب ہی ایک بلند مینار ہے جو فنِ تعمیر کا ایک حسین شاہکار اور مغلیہ دور کی عظمتِ رفتہ کی ایک دلکش یادگار ہے۔ حضور نے مغل بادشاہوں کے اشغال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مغلیہ دورِ حکومت میں دولت ایک ہاتھ میں جمع نہ ہوتی تھی بلکہ وہ ملک میں چکر کھاتی رہتی تھی بادشاہوں کی خدمت میں مختلف قسم کے جو نذرانے اور قیمتی تحفے آیا کرتے تھے اُن میں سے کچھ تو رکھ لئے جاتے تھے اور باقی واپس کر دیئے جاتے تھے۔ جو چیزیں رکھ لی جاتی تھیں وہ بھی پھر لوگوں میں علیٰ قدرِ مراتب تقسیم کر دی جاتی تھیں گویا داد و دہش کا یہ سلسلہ ہر کہ و مہ تک پھیلا ہوا تھا کیونکہ مغل بادشاہ سمجھتے تھے کہ خزانہ یا دولت کام نہ آئے گی بلکہ آدمی کام آئیں گے فرمایا ڈنڈے کی دوستی تو ایک کتّا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اس سے بھی پیار کرنا پڑتا ہے انسان تو بہر حال اشرف المخلوقات ہے اور پیار کا بدرجہ اولیٰ مستحق ہے انسان کا دل ڈنڈے سے نہیں بلکہ محبت و ہمدردی سے جیتا جا سکتا ہے اِس لئے چاروں طرف محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنا از بس ضروری ہے۔

حضور نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اے رسول تُو کہہ دے

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ

کہ مَیں بھی تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ شاہِ دوجہاں اور فخرِ انسانیت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے یہ کہلوانا کہ مَیں بھی تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں اِس بات کی دلیل ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم انسانیت کو نہ صرف نیچے سے اُٹھا کر اُوپر لائے بلکہ بحیثیت انسان سب کو برابری کا درجہ بھی مرحمت فرمایا۔ پس سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی موجودگی میں کسی مسلمان حاکم یا بڑے زمیندار کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ غریبوں پر ظلم کرے یا انہیں اپنے سے کم تر سمجھ کر انہیں اُن کے جائز حقوق سے محروم کر دے۔ فرمایا اسلامی تاریخ ایسے بادشاہوں کے ذکر سے بھری پڑی ہے جنہوں نے حکومت اور دولت کو قدرت کا ایک عطیہ سمجھ کر ہمیشہ فروتنی اور انکساری کو شعار بنایا اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کو مخلوقِ خدا کی ہمدردی و بہبودی کے لئے وقف کر دیا۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہٗ نے معاشرتی اصلاح کا ذکر کیا اور بتایا کہ ہمارے معاشرہ میں ناک اُونچی رکھنے دکھانے کی وجہ سے بڑی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ رسم و رواج کے بندھن بسا اوقات انسان کو ثواب کے کاموں سے محروم کر دیتے ہیں فرمایا احمدیوں کو اِس امر کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے کہ کسی کی ناک کٹے نہ کٹے اسلام کی ناک نہیں کٹنی چاہیئے۔ ہمارا ہر کام رسم و رواج کی قیود سے بالا ہونا چاہیئے۔ ہمارے لئے یہ ضروری نہیں ہے (بلکہ ہم تو اس کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتے) کہ جب تک کسی جگہ پُر تکلّف دعوت کا انتظام نہ ہو کوئی جلسہ یا اجتماع نہ ہوگا اگر کھانے کھلانے کی رسم درمیان سے اُٹھا دی جائے تو مَیں سمجھتا ہوں ہر دوسرے تیسرے یا پانچویں چھٹے دن کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر بھی جلسہ ہو سکتا ہے اور جماعت کے تعلیمی و تربیتی معیار کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ فرمایا مَیں نے خلافت سے پہلے انصار اللہ کے سلسلہ میں دیہاتوں کے جو دورے کئے تھے ان میں سادہ غذا حتیٰ کہ سرسوں کے ساگ اور مکئی کی روٹی کو مَیں نے پُرتکلف کھانوں پر ترجیح دی۔ فرمایا یہ صحیح ہے کہ مہمان نوازی ایک بہت بڑا خُلق ہے لیکن ہمارے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مہمان نوازی کا جو معیار قائم فرمایا ہے وہ دو باتوں پر منحصر ہے اوّل سادگی۔ دوم باہمی پیار۔ حضور علیہ السلام کا اپنے مہمانوں سے پیار اور ذرّہ نوازی کا نتیجہ تھا کہ آپؑ بعض مہمانوں کے لئے امرتسر سے پان منگوا کر دیا کرتے تھے۔ حضور نے فرمایا کھانے پینے میں بعض دفعہ توہّمات یا عادات کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ توہّمات کی غلامی بُری بلا ہے اس سے جماعت کو بچنا چاہیئے۔ اِسی طرح کسی بھی چیز کا استعمال اتنا زیادہ نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ عادت بن جائے اور اس کا چھوڑنا مشکل ہو جائے یا بالفاظِ دیگر انسان عادات کا غلام بن جائے۔ آپ نے اِسی ضمن میں متعدد مثالیں دے کر واضح کیا کہ لباس اور کھانے پینے میں بے تکلفی اور سادگی انسان کی جسمانی اور رُوحانی صحت و سلامتی پر خاطر خواہ اثر ڈالتی ہے۔ اِس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض حکیمانہ ارشادات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے احبابِ جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ کھانے میں تکلف نہ ہو۔ کھانا سادہ ہو۔ کھانے کی طرف حد سے زیادہ میلان نہ ہو اور ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا کھایا جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٗ نے متعدد سایہ دار اور پھلدار درختوں کی افادیت پر روشنی ڈالی اور احباب کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ اپنے اپنے ماحول میں زیادہ سے زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخت لگاکر قدرت کے اِس حسین عطیہ سے مستفید ہوں۔ آپ نے ایسے متعدد ملکوں کے نام لئے جن میں حدِ نظر تک جنگل ہی جنگل نظر آتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اگر ہمارے ملک میں بھی درخت لگانے کا ذوق اور شوق پیدا ہو جائے تو اس سے نہ صرف ملک کی سرسبزی و شادابی میں اضافہ ہوگا بلکہ اقتصادی طور پر بھی بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

حضور نے گندم اور چاول کی کاشت اور اس سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے مختلف طریقوں پر بھی بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں قرآن کریم کے اس اصول کی حقیقت بیان فرمائی کہ ایک دانے سے سات سِٹّے اور ہر سِٹّے سے سو دانے نکلتے ہیں۔ فرمایا اِس بارے میں جہاں انسانی کوشش اور محنت درکار ہے وہاں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنا بھی ضروری ہے کہ اے خدا! تُونے جو اُصول بتایا ہے ہمیں وہاں تک پہنچنے کی توفیق عطا فرما تاکہ اس سے ایک تو ہمیں اقتصادی طور پر فائدہ پہنچے اور دوسرے تیرے پاک کلام پر اعتراض کرنے والے کے مُنہ بند ہو جائیں۔

فرمایا یہ صحیح ہے کہ انسان کو محنت کا حق ادا کرنا چاہیئے لیکن محنت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہیئے اور یہ کبھی نہیں سوچنا چاہیئے اور اِس بات پر کبھی فخر نہیں کرنا چاہیئے کہ کھیتی بڑی اچھی ہے اس سے بہت سی فصل آئے گی۔ فرمایا اگر خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو تو بعض دفعہ پکی ہوئی فصل بھی شدید بارش یا ژالہ باری کی نذر ہو جاتی ہے۔ فرمایا گندم کی لہلہاتی ہوئی کھیتیاں اور سرسبز درخت خدا تعالیٰ کی قدرت کے زندہ نشان ہیں۔ گندم کے ہر تیلے اور درخت کے ہر پتّے میں خدا تعالیٰ کی ایک نرالی شان نظر آتی ہے کیونکہ ان میں خدا تعالیٰ کا عجیب و غریب قانونِ قدرت کار فرما ہے۔ ایک ہی قسم کے کھیت ہوتے ہیں لیکن اُن کی پیداوار میں فرق ہوتا ہے۔ ایک ہی قسم کے درخت ہوتے ہیں لیکن اُن کے پھلوں کا ذائقہ مختلف ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ان قسما قسم کی نعمتوں پر انسان اپنے ربِّ کریم کا جتنا بھی شکر ادا کرے کم ہے۔

میانہ ٹھٹھہ سے احمدی دوست دو گھوڑیاں بھی ہمراہ لائے ہوئے تھے حضور نے گھوڑیوں کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے مالکوں کو نیزہ بازی کی مشق کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے عرب اور دیسی گھوڑے کی پہچان کی علامتیں نیز گھوڑوں کی پرورش سے متعلق نصائح فرمائیں۔ مثلاً گھوڑے کی دُم اور ایال کے بال گھوڑے کی شکل اور حُسن میں نکھار پیدا کرتے ہیں ان کو کاٹنا نہیں چاہیئے۔ لگام گھوڑے کو طاقت کے ساتھ روکنے کے لئے نہیں ہوتی بلکہ اُسے اشارہ دینے کے لئے ہوتی ہے۔ گھوڑا ہاتھ کے اشارہ کو سمجھ لیتا ہے۔ یہ اپنے مالک کو آنکھ سے نہیں پہچانتا بلکہ آواز اور ناک (سونگھنے) سے مالک کو پہچانتا ہے اِس لئے گھوڑے کے پاس جاکر باتیں کرنی اور ہاتھ سے اس کی ناک تھپکنی چاہیئے۔ فرمایا مَیں نے جماعت کو یہ ہدایت دے رکھی ہے کہ اگلے پانچ سات سال میں جماعت کے پاس دس ہزار گھوڑے ہونے چاہیئیں تا انکی اقتصادی حالت بہتر ہو۔

اِس نہایت ہی بابرکت اور رُوح پرور مجلس کے معًا بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں تمام احباب نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ حضور چونکہ حالتِ سفر میں تھے اور آپ نے نمازیں قصر کرنی تھیں اِس لئے اقامت سے پہلے آپ نے فرمایا مَیں تو سفر میں ہوں اِس لئے نمازیں قصر کروں گا لیکن شیخوپورہ کے مقامی دوست اور وہ دوست بھی جو گردونواح سے تین میل کی مسافت سے آئے ہیں وہ نمازیں پوری کریں۔ ایک دوست نے عرض کیا نو میل سے آنے والے لوگ قصر کر سکتے ہیں یا نہیں۔ حضور نے فرمایا وہ قصر کریں گے کیونکہ نو میل کو ایک منزل قرار دیتے ہوئے قصر واجب ہے۔

نمازوں سے فارغ ہو کر حضور نے احباب کے ساتھ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ شیخوپورہ کے دوست حضور کی اِس ذرّہ نوازی پر پھُولے نہیں سماتے تھے کہ حضور انور نے ازراہِ شفقت انکی دعوت قبول فرمائی اور اپنے زرّیں ارشادات اور بیش قیمت نصائح سے متمتع فرمایا۔

یوں تو قریباً سبھی مقامی خدام اور انصار نے مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ شیخوپورہ کی نگرانی میں حضور کے استقبال اور پھر قیام و طعام کے جُملہ انتظامات کرنے میں نہایت اخلاص اور تندہی سے حصّہ لیا تاہم اِس سلسلہ میں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب۔ مکرم ملک لطیف احمد خان صاحب سرور قائد ضلع اور مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

فجزاھم اللہ خیرًا۔

حضور نے اِس فرحت افزاء مقام پر ساڑھے پانچ گھنٹے تک قیام فرمایا۔ ان چند گھنٹوں میں حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہشاش بشاش رہی۔ حضور مع قافلہ وہاں سے چار بجے روانہ ہوئے اور سوا چھ بجے شام بخیریت ربوہ میں مراجعت فرما ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ شیخوپورہ مع مکرم ملک لطیف احمد صاحب اور مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب اپنی کار میں حضور کی مشایعت کے لئے ربوہ تک تشریف لائے۔

نواں کُل پاکستان طاہر کبڈّی ٹورنامنٹ

مورخہ ۱۲۔۱۳۔۱۴۔ اپریل ۱۹۷۴ء

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحتِ جسمانی کے تحت نواں کُل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۱۲، ۱۳، ۱۴، اپریل ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کی مشہور ٹیمیں اور ملک کے نامور کھلاڑی حصّہ لیں گے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ شرح ٹکٹ درج ذیل ہے:۔

۱۔ ٹکٹ سٹیج سیزن	۲۵/-	۲۔ ٹکٹ کرسی سیزن	۶/-
۳۔ ٹکٹ کرسی یومیہ	۲/۵۰	۴۔ ٹکٹ عام سیزن	۳/-
۵۔ ٹکٹ عام یومیہ	۱/۵۰	۶۔ ٹکٹ سیزن اطفال	۱/-
۷۔ ٹکٹ برائے اطفال یومیہ	۵۰/-		

ٹکٹ مندرجہ ذیل مقامات سے حاصل کئے جا سکتے ہیں:۔
نوید جنرل سٹور۔ پبلک جنرل سٹور۔ شاہد کلاتھ ہاؤس۔ نعیم جنرل سٹور۔ بشیر کریانہ سٹور۔ مومن کلاتھ ہاؤس۔

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ۔ ربوہ)

تربیتی اجتماع انصار اللہ صوبہ سرحد

صدرِ محترم کی منظوری سے مورخہ ۲۷۔ ۲۸ شہادت ۱۳۵۳ ہش / اپریل ۱۹۷۴ء کو مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد کا تربیتی اجتماع بمقام پشاور شہر منعقد ہو رہا ہے جس میں دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکزی نمائندگان بھی شرکت فرمائیں گے۔ صوبہ سرحد کے اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اِس اجتماع میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

- مکرم سید عبید اللہ صاحب چک جھمرہ کے چچا سید عبدالشکور صاحب سیالکوٹ میں سخت بیمار ہیں۔
- مکرم چوہدری دین محمد صاحب ساہیوال کے والد محترم چوہدری رسول خان صاحب زیادہ بیمار ہیں نیز ان کے چھوٹے بھائی رانا مسعود احمد صاحب کو گھٹنے کا درد ہے۔
- مکرم مولوی ابوالمبارک صاحب پسرور کے بیٹے رشید مبارک کے گردے کا اپریشن ہوا ہے ایک ماہ ہو گیا ہے مگر زخم سے خون رِسنا بند نہیں ہوا۔
- مکرم مظفر حسین صاحب عباسی کے ایک عزیز الطاف احمد صاحب ملتان کی ایک حادثہ میں ناک کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔
- مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب مالک سنٹرل فلور ملز قصور عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور اس وقت یونائیٹڈ کرسچن ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔
- مکرم مرزا احمد عمر صاحب راولپنڈی کی بچی کے بازو کی ہڈی فرش پر گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔
- مکرم کیپٹن بشیر احمد صاحب شنکیاری ضلع ہزارہ کی والدہ محترمہ جوڑوں کے درد اور دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔
- مکرم فتح محمد صاحب منشر کراچی کی اہلیہ محترمہ کی آنکھ کا اپریشن عنقریب کراچی میں ہوگا۔

احباب اِن سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر اٹھرا مرض اٹھرا کا کامیاب علاج ٭ اکسیر بواسیر خونی بواسیر کا مجرّب نسخہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار و پرنٹ بنانیوالے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون مل ۷۹۳۶ ۔ فون آفس منڈی رگلی ۲۴۸۳ ۔ فون آفس گول کپڑا ۶۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں!

سونے کی گولیاں ایک ماہ کورس قیمت تیس روپے
زدجام عشق بہ نسخہ کلاں خاص ایک ماہ قیمت پچیس روپے
فہرست طلب کرنے پر مفت
منیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

زدجام عشق

طاقت کی مشہور دوا۔ مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ۔
قیمت مکمل کورس ۳۰/- روپے۔
المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بیس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ ٭ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

جدید فیشن کے مطابق

سادہ جڑاؤ سیٹ

سونے کے
اور چاندی کے خوشنما سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

پاک ٹمبرز ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں!

قاعدہ یسّرنا القرآن مصنفہ پیر منظور محمد صاحب ۔ اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کیلئے معقول کمیشن۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ یسّرنا القرآن ربوہ

ھو الشافی

اکسیر اپھارہ

کے ہر پیکٹ پر گارنٹی ملاحظہ فرمائیں کہ اگر شفتل برسیم کے اپھارہ سے جانور منٹوں میں شفایاب نہ ہو تو قیمت واپس۔ سیزن شروع ہے زمیندار اور کاروباری احباب جلد سٹاک حاصل کرلیں۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

تبلیغی و علمی مجلہ

الفرقان ربوہ

جس میں
قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ ۱۰/- روپے
(منیجر)

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ء سے آپکے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی۔ اوّلین۔ شہرہ آفاق

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خاں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے ۔ نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۳۵ روپے ۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل ربوہ دوسرا باسکٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس صحت ربوہ کے پروگرام کے مطابق آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی گراؤنڈز میں ۹ اپریل سے شروع ہے جس کا افتتاح مکرم چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے فرمایا۔ اس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ مورخہ ۱۱ اپریل بروز جمعرات شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوں گے۔ شائقین حضرات سے درخواست ہے کہ تشریف لاکر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمادیں۔ آج شام پانچ بجے ڈان کلب اور فرقان کلب کا اور تعلیم الاسلام کالج اور رائل کلب کے درمیان میچ ہوگا۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ)

درخواستِ دعا:-

مکرمہ حمیدہ بانو خلجی ڈی۔پی۔ای جامعہ نصرت ربوہ کا اپریشن لندن میں مورخہ ۶ مارچ ۱۹۷۴ء کو ہوا تھا اب وہ ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آگئی ہیں مگر کمزوری از حد ہے۔ اس کی صحتِ کاملہ کے لئے احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(کرم الدین از لندن)

کاغذ —— اور —— گتہ
بازار سے رعائتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور (فون ۶۴۵۲۳)
پر تشریف لائیے
ملک عبداللطیف ستکوہی (فون نمبر ۶۳۵۱۶) ٭ ملک محمد حنیف (فون نمبر ۶۲۵۱۸)

ھو الشافی
درد سے پریشان ہو کر دانت مت نکلوایئے
اینٹی پائیوریا -/۱۰ ANTI PYORRHOEA
اینٹی کیریز -/۱۰ ANTI CARIES.
استعمال کیجئے اور درد سے مستقل نجات پایئے
کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
سٹاکسٹ:- کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

غذا جزوِ بدن
بنانے والی مجرب دوا "پیور الفلفا ٹانک" -/۳
کمزور اور سوکھے بچوں کو چند دنوں میں موٹا تازہ صحت مند بنانے کے لئے "پیور لیبی ٹانک" -/۳
چھائیاں داغ، دھبے، کیل مہاسے دور کرکے چہرے کی جلد کو کندن کی طرح بنانے کے لئے "فیسلین" -/۹
اپھارہ جانوروں کا خطرناک اپھارہ منٹوں میں ختم کرنے والی مجرب دوا "شفائے اپھارہ" قابلِ اعتماد دوا ہے قیمت -/۷۵ درجن -/۶ دو درجن سے زائد منگوانے پر ڈاک خرچ معاف۔
فہرست حیرت انگیز مجرب دوائیں مفت
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز "پاک گولڈ سمتھ" میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ فون ۵۵۰

پاکستان کا مایہ ناز ڈیزل انجن
البدر گولڈ سٹار ڈیزل انجن
تیار کردہ:- حاجی مرزا نصیر احمد
نسبت روڈ ڈسکہ

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد و راولپنڈی میں
جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:- واؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد فون ۲۲۲۴۴

سرگودہا اور گوجرانوالہ کے درمیان
سفر کیلئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرام دہ سبک رفتار بس پر سفر کیجئے

دوائی فضلِ الٰہی
حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ
اولادِ نرینہ کیلئے
اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۵ روپے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر ملنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ھو الشافی
پائلز کیور PILES CURE. قیمت -/۱۰
کے صرف چار کیپسولز سے بواسیر خونی و بادی ختم
تیار کردہ:- کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

فن اور تجربہ کی بلندیوں کو چھونے والی ٹرانسسٹر اور ریڈیو مرمت کی معیاری ورکشاپ فرینڈز ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ